

تاریخ: ۲۲/۰۱/۲۰۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فتویٰ نمبر: [۳۶۰]

### سوال

ہومیو پیتھی ادویات کے استعمال کے بارہ میں کیا فیصلہ ہے؟ کیا ہومیو پیتھی ہر دوائی میں الکوحل کی آمیزش ہوتی ہے؟ بہت سارے شیوخ منع بھی فرماتے ہیں، مشائخ عظام کی کیا رائے ہے؟

### جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اس مسئلے میں اہل علم کے درمیان مشہور اختلاف ہے، جس کی بنیاد درج ذیل امور ہیں کہ کیا الکوحل شراب کی طرح نشہ آور ہے، یا اس سے مختلف کوئی چیز ہے؟ کیا شراب کی نجاست صرف معنوی ہے یا حسی بھی؟ کیا شراب کا صرف پینا حرام ہے، یا ہر طرح کا استعمال ہی حرام ہے؟ جن کے نزدیک الکوحل شراب سے الگ کیمیکل ہے، یا پھر جن کے نزدیک شراب کی نجاست صرف معنوی ہے، ان کے نزدیک ان اشیاء کا عطور اور ادویات وغیرہ میں استعمال درست ہے۔ جبکہ دیگر اہل علم کے نزدیک شراب یا الکوحل وغیرہ کا کوئی بھی استعمال، یا اس سے انتفاع اٹھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن کریم میں شراب کی حرمت کے بیان میں کہا گیا ہے:

{رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ} [المائدة: ۹۰]

یعنی یہ گندگی ہے، لہذا اس سے اجتناب کرو۔

آیت میں اس کو گندگی، قرار دیتے ہوئے، اس سے گریز اور اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔ گویا یہ ایک عمومی فرمان ہے، اس میں صرف پینے کی بات نہیں کی گئی، بلکہ مطلقاً حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح جب شراب حرام ہوئی، تو صحابہ کرام نے اسے بہا دیا تھا، اور اسے کسی اور استعمال میں نہیں لے کر آئے۔ امام قرطبی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

قَوْلُهُ: "فَاجْتَنِبُوهُ" يَفْتَضِي الاجْتِنَابَ الْمُطْلَقَ الَّذِي لَا يُنْتَفَعُ مَعَهُ بِشَيْءٍ بِوَجْهِ مِنَ الْوُجُوهِ، لَا بِشُرْبٍ وَلَا بِنَعٍ وَلَا تَحْلِيلٍ وَلَا مَدَاوَاةٍ وَلَا غَيْرِ ذَلِكَ. وَعَلَى هَذَا تَذُلُّ الْأَحَادِيثُ الْوَارِدَةُ فِي الْبَابِ. [تفسير القرطبي: ٦/٢٨٩]

یعنی اس آیت سے مطلقاً تحریم ثابت ہوتی ہے، کہ شراب کو پینا، بیچنا، سرکہ بنانا، دوائی وغیرہ بنانا، کسی بھی صورت میں فائدہ اٹھانا جائز نہیں۔ جیسا کہ اس سے متعلق وارد احادیث بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہیں۔ لہذا الکوحل اگر شراب کی مانند ہو، پھر تو اس کو استعمال کرنا بالکل درست نہیں۔ لیکن اگر اس سے ہٹ کر کوئی کیمیکل ہو، جیسا کہ ہو میو پیتھک ادویات کے متعلق کہا جاتا ہے، تو پھر اسے استعمال کرنے میں حرج نہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ سیرپ اور ادویات وغیرہ میں جو الکوحل استعمال ہوتا ہے، وہ اور یجنل نہیں ہوتا بلکہ اس کا سالٹ (Salt) ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہر چیز کے آجکل سائلز مل جاتے ہیں۔ یہ اور یجنل نہیں، بلکہ صرف ذائقے ہوتے ہیں۔

ہو میو ڈاکٹرز حضرات کے بقول الکوحل نامی کیمیکل صرف دوائیوں کی حفاظت کے لیے ڈالا جاتا ہے، یہ نشہ آور نہیں ہوتا، لہذا ان دوائیوں کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ و آخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

### مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالحمید بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالولی حقانی حفظہ اللہ